صفحہ 89 اور 8 اصل میں بھی نہیں ہے -

(11)

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر اول — جلد یازدہم

معہ

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت ۱۳۰۵ ہجری مطابق ۱۸۸۸ء

اصول و ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) یہ رسالہ اور اسکا ضمیمہ دونوں ماہواری ہیں (۲) ضمیمہ اکثر رسالہ سے علیحدہ شائع ہوتا ہے (۳) ضمیمہ بے رسالہ کبھی علیحدہ نہیں فروخت ہوتا رسالہ بدون ضمیمہ مل سکتا ہے (۴) رسالہ کے اصول و اغراض یہ ہیں

(الف) اصول اسلام اور اسکے فروع عظام سے خصوصاً جو متعلق معاشرت ہوں بحث کرنا

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقوں کی باہمی اتحاد و اتفاق میں کوشش کرنا

(ج) مسلمانوں کی دنیاوی ترقی کے مضامین شائع کرنا

(د) ایسے مضامین جنکو مذہب سے تعلق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتوں کو گورنمنٹ میں باادب پیش کرنا اور گورنمنٹ کے حقوق سے جنکی مذہب میں ہدایت ہے قوم کو آگاہ کرنا

(ہ) ضمیمہ صرف مسائل فرعیہ مذہب محدثین سے بحث کرتا ہے

(۵) قیمت رسالہ عموماً عہ سالانہ ہے خواص اور روسائے اہل اسلام سے بنظر اعانت للعہ [illegible]

(۶) [illegible] میں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی چالیس روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں [illegible] ہیں جنکی آمدنی دس روپیہ سے زیادہ نہیں ان سے [illegible] روپیہ جو دس روپیہ ماہوار [illegible] جو علمی لیاقت رکھتے ہیں اور اس رسالہ کی اشاعت کرنے میں [illegible]

(۷) قیمت میں روپیہ [illegible] خاص چھ روپیہ رعایتی عہ ادنے ۱۲ از آخر [illegible]

(۸) مراتب جسکا تصفیہ و تقرری خریداروں کے بیان پاایمان پر ہے

(۹) [illegible] کاروبار رسالہ زیر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل ہونا چاہیے [illegible] رسالہ زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی اور کسی طرح نہ ہو ورنہ مہتمم ذمہ دار نہ ہوگا

ابو سعید محمد حسین مہتمم رسالہ اشاعۃ السنۃ لاہور

فہرست مضامین نمبر ۱ جلد ۱۱

(۱) کیفیت رسالہ لائق توجہ معاونین اشاعۃ السنۃ

(۲) خریداران اشاعۃ السنۃ کو اطلاع

(۳) ایک کارخیر کی مشاورت

(۴) مژدہ طبع کتاب فتح الباری

(۵) بقیہ مضمون اقسام ملازمت پر مخالفت و موافقت کی شہادت

جس میں ایک جنرل سالی ملا صاحب کو رسالہ کا جواب بھی ہے

اشتہار

مجوزہ نغمہ مستعمل لفظ [illegible] کے متعلق اس وقت جو کاروائی گورنمنٹ اور پبلک کی طرف سے ہو چکی ہے وہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۰ جلد ۹ وغیرہ میں شائع ہو چکی ہے اسکو انگریزی میں ترجمہ کر کے [illegible] رسالہ [illegible] گیا ہے جسکی قیمت [illegible] ہے اس کے طالب [illegible] دریافت کریں ورنہ تھوڑی [illegible] کے بعد اس رسالہ کو نہ پا سکینگے

(باقی بصفحہ ۲)

مطبع مفید عام لاہور میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

کیفیت سالانہ

۱۸۹۵ء مین اس رسالہ کے خریدارون مین کسیقدر ترقی ہوئی ہے گو آمدنی مین ترقی نہین ہوئی مگر ہم یہ قصور خریدارون کے ذمہ نہین لگاتے۔ رسالہ کا وقت پر نہ نکلنا بہی اسکا قوی سبب ہے۔ رسالہ کی رفتار کو (جو کئی سال سے ہے) ہم دیکھتے ہین تو پہلے بلا اختیار بکمال عجز و انکسار سے اپنے مالک منعم حقیقی کا شکریہ ادا کرتے ہین جس نے رسالہ کی اس حالت پر اسکو ابتک جاری رکہا ہے اور اوس کی قدر و منزلت کو قدر شناس احباب کے دلون مین روز افزون کیا ہے

اسکے بعد ہم صدق دل سے اپنے محسنون اور معاونون کا شکریہ ادا کرتے ہین جو اس رسالہ کی مدت کی حالت فترت پر اس سے مستغنی نہین ہوئے اور اس کے شوق و طلب مین بطریق چون گوش روزہ دار بر اللہ اکبر ست چشم براہ رہتے ہین۔ اور جب کبہی تیسرے چوتہے مہینے اس رسالہ کی اکٹہے نمبر وصول پاتے ہین اُن کو عید کا چاند سمجہکر ان کے معائنہ سے سرور پاتے اور حظ اٹہاتے اور خدا تعالی کا شکریہ بجا لاتے ہین۔

امسال ۱۸۹۶ء کے ۱۲ پرچے اونکو تین دفعہ وصول ہوئے ہین پہر بہی ان مین سے کم سے کم ایک شخص بہی ایسا نہین ہے کہ اس توقف کے سبب خریداری سے انکاری ہوا ہو۔ ہم تہہ دل سے خداوند عالم سے ان محسنون اور معاونون کے حق مین دین و دنیا کی ترقی درجات کے لیے دعا مانگتے ہین۔ اور اسکے ساتہہ اس امر کے اظہار کو بہی نامناسب نہین سمجہتے کہ اس توقف کا بڑا سبب ان ہی اخوان کے قومی خدمات ہین اڈیٹر و مہتمم رسالہ۔

اسکی کا پیان بہت کم چہپوائی گئی ہین

اشتہار

رسالہ اقتصادی مسائل الجہاد جیسا کہ انگریزی و اردو مین چہپکر شائع ہوا اور وہ گورنمنٹ اور عام اہل اسلام مین قدر کے ساتہہ پسند آیا اور لیا گیا ہے ایسا ہی وہ فارسی مین ترجمہ ہوکر زیر طبع ہے اور اسی مہینے جون مین انشاء اللہ تعالی شائع ہوگا اسکی قیمت بہی ۸ ہے جیسا کہ اردو و انگریزی کی قیمت ۸ ہے ۸ ہے

نشان کفو و دو رہ

(خاکسار) ان خدمات مین مصروف رہتا ہے تو مضمون نویسی اور طبع رسالہ کیلئے وقت
کم ملتا ہے اور اشاعت رسالہ مین توقف ہوتا ہے مگر اس نقصان کا جبر اُن خدمات سے
بخوبی ہوجاتا ہے کیونکہ ان خدمات کا اثر رسالہ کے وقت پر نکلنے کے اثر سے بڑھکر ہے -
سنہ ۱۸۹۶ع مین جو قومی خدمت اسکے اڈیٹر سے ہوئی ہے اسکی کیفیت ناظرین کیفیت
سالانہ سنہ ۹۶ پر مخفی نہین ہے سنہ ۱۸۹۷ع مین بہی بلکہ اس قسم کے بلکہ اس سے بڑھکر
اور وسیع تر خدمت کی بنا اسنے قائم کی ہے - جو سنہ ۹۷ کے سفر سملہ سے ایک غرض
تہی اور سنہ حالمین بہی اس غرض سے سفر سملہ کی تیاری ہے - اس خدمت کا نتیجہ جب
مراد ظہور مین آیا (جس کی نظر غالب ہیکہ جاتی ہے) تو اسکا اظہار کیفیت سالانہ سنہ ۹۸ع
مین ہوگا اس سے معاونین رسالہ کے دیر مین نکلنے کی افسوس و شکایت کو یک لخت بہول
جاوینگے اور خدا تعالی کا کمال شکر بجا لاوینگے ضمیمہ کا سنہ ۹۴ کے نمبر سوم کے بعد معرض
التوا مین رہنا بہی شائقین و معاونین کے کمال رنج و افسوس کا باعث ہوگا جس مین حق
بجانب انہین حضرات کے ہے اس التوا پر بہی اسی عذر کی دست آویز سے ہم معافی کے
خواستگار ہین اور اب بجای وعدہ اشاعت بجلدی یہ عرض کر دینا مناسب سمجھتے ہین کہ
جن صاحبون سے اشاعت ضمیمہ کے لیے ہماری فرصت کا انتظار نہ ہوسکے وہ آیندہ قیمت
ضمیمہ ارسال نکرین اور پچھلی قیمت ضمیمہ بابت سنہ ۹۴ع وغیرہ ارسال کرچکے ہون تو
اسکو حساب قیمت رسالہ مین محسوب کرلین مگر اس صورت مین ہم کو بہی یہ اختیار رہیگا
کہ جن احباب سے ہم قیمت رسالہ مین رعایت کرتے ہین (یعنے انکی آمدنیان زیادہ ہین اور
ہم ان سے ۹ ر یا ۱۲ ر ماہوار کے حساب سے رعایتی قیمت لیتے ہین) آیندہ رعایت نکرین
پچھلے حساب کو جس طرح وہ چاہین بہگتا لین -
وہ ہماری فرصت و فراغت کا انتظار کرینگے تو ہم بہی اون سے وہی رعایت مرعی رکھینگے
آخیر مین یہ گذارش کرنا بہی نامناسب نہین ہے کہ جن حضرات سے ابتک سنہ ۹۷ کی کل یا